روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
منگل 22- فروری 2000ء - 15 ذی قعدہ 1420 ہجری - 22 تبلیغ 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 43

صلہ رحمی کا معیار

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں جو احسان کے بدلے احسان کرے- صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے کہ جب اس سے رحمی تعلق کاٹا جائے تب بھی وہ اس کو جوڑے اور احسان کرے-

(صحیح بخاری کتاب الادب باب لیس الواصل بالمکافی)

اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو شریر ہے وہ جو ایسا نہیں کرتا

جس نے قرابت داری کو توڑا اللہ اس سے تعلق توڑ لے گا

صلہ رحمی کرو یہ مال میں اور عمر میں برکت کا ذریعہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 فروری 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-18 فروری 2000ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے صلہ رحمی یعنی رشتہ داروں سے حسن سلوک اور بچوں کے ساتھ حسن سلوک کے موضوع پر احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود بیان فرمائے- حضور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل لندن سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ نے سورہ الرعد کی آیات 21 تا 23 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد اس بارے میں احادیث بیان فرمائیں جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ فرماتا ہے میں رحمان ہوں اور یہ لفظ رحم سے نکلا ہے- جو اس تعلق کو جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا میں اسے توڑوں گا- فرمایا رحم کرنے والوں پر رحمان بھی رحم کرتا ہے- تم زمین والوں پر رحم کرو اللہ آسمان سے تم پر رحم کرے گا- جس نے قرابت داری کو توڑا اللہ اسے توڑے گا- فرمایا اپنے حسب نسب کو پہچانو تا کہ صلہ رحمی کر سکو- یہ مال میں برکت کا ذریعہ ہے اور عمر میں درازی کا بھی ذریعہ ہے- فرمایا میرے باپ کی آل میرے اولیاء نہیں ہاں ان کے ساتھ رحمی تعلق ہے جو میں نبھاؤں گا- فرمایا جب تک تو رشتہ داروں کی بدسلوکی کے جواب میں صبر کرے گا اس وقت تک اللہ تعالیٰ تیری تکلیفوں کو دور کرنے والا مددگار تیرے ساتھ رکھے گا- فرمایا بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر اس طرح ہے جس طرح والد کا- فرمایا خالہ ماں کے برابر ہے- ایک شخص نے کہا کہ مجھ سے بڑا گناہ ہو گیا ہے- اس کے والدین فوت ہو چکے تھے- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی خالہ سے حسن سلوک کر- فرمایا سرکشی اور قطع رحمی کے سوا کوئی گناہ ایسا نہیں جس کا دنیا میں جلد بدلہ نہ مل جائے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا باریک بینی سے دیکھنے والے جانتے ہیں کہ ایسے لوگوں کو دنیا میں ہی ان کی برائی کا بدلہ مل جاتا ہے-

حضرت مسیح موعود کے ارشادات اور واقعات بچوں سے حسن سلوک کے بارے میں بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود بچوں کو سزا دینے کے سخت مخالف تھے- اگر مدرسہ میں خبر آتی کہ کسی استاد نے بچوں کو مارا ہے تو آپ سخت ایکشن لیتے- حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے بتایا کہ بچے آپ کو گھنٹوں چارپائی کی پائنتی پر بٹھا کر مینڈک طوطے کی کہانیاں سناتے رہتے اور آپ بڑے آرام اور اطمینان سے سنتے رہتے- بچے کیسی ہی شوخی کریں، ضد کریں آپ نہ مارتے نہ جھڑکتے- حضور کمرہ بند کر کے کام کیا کرتے تھے- ایک دفعہ حضور تصنیف کا کوئی نازک کام کر رہے تھے کہ بچہ آیا اور دروازہ کھٹکھٹایا کہ ابا بوا کھول' حضور اٹھے دروازہ کھولا' بچے نے جھانکا اور چلا گیا' چند منٹ کے بعد پھر آیا حضور نے پھر اسی طرح کیا بچہ نے بھی یہی عمل دوہرایا- یہ حرکت بچے نے کوئی بیس بار دوہرائی- ایک بار بھی حضور نے نہ جھڑکا نہ سختی کی-

حضرت مسیح موعود نے صلہ رحمی یعنی رشتہ داروں سے حسن سلوک کے بارے میں فرمایا خدا کا بڑا حق ہے مگر برادری کا بھی بڑا حق ہے- ذرا سی بات پر سوچنا کہ فلاں نے مجھ پر زیادتی کی ہے یہ ناجائز ہے- فرمایا جو ماں باپ کی خدمت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہ ہوں ان کی بات نہیں مانتا وہ میری جماعت میں سے نہیں- جو اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی سے سلوک نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں- فرمایا ترکے کی تقسیم کے وقت ایسے رشتہ داروں کو بھی کچھ دینا چاہئے جو شریعت کے تحت حقدار نہ ہوں بعض عورتیں شرارت کی وجہ سے ساس کو دکھ دیتی ہیں- والدہ کی ناراضگی بیٹے کی بیوی پر بے وجہ نہیں ہوتی- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ بعض مائیں بچوں سے ایسا جاہلانہ پیار کرتی ہیں کہ اسکی بیوی کی دشمن ہو جاتی ہیں اس سے بچنا چاہئے- ایک دفعہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے چچا کا نام نظام الدین' کر کے لیا حضور نے فوراً نصیحت فرمائی کہ وہ تمہارے چچا ہیں حالانکہ وہ سخت معاند تھے- وہ جب ایک بار بیمار ہوئے تو آپ ان کی عیادت کے لئے گئے دوا دی جس سے وہ ٹھیک ہو گئے- فرمایا اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو شریر ہے وہ جو ایسا نہیں کرتا- زیادہ بزرگ وہ ہے جو اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے-

ہمدردانہ سلوک کا اثر

مولانا قمرالدین صاحب فاضل (اولین صدر خدام الاحمدیہ) کے والد ماجد حضرت منشی خیردین صاحب سیکھوانی (بیعت 23- نومبر 1889ء وفات 17- مارچ 1949ء) نے قادیان دارالامان میں ایک مجلس کے دوران حضرت مسیح موعود کے اشد ترین مخالف مرزا نظام الدین صاحب کا حسب ذیل واقعہ بیان فرمایا:-

"جب مرزا نظام الدین صاحب کا بڑا لڑکا مسمی دل محمد فوت ہوا تو ہم تینوں بھائی تعزیت کے لئے ان کے پاس گئے تو ان کی حالت سخت صدمہ رسیدہ تھی- دل محمد کا ذکر کرتے جاتے تھے اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے- اس اثناء میں

حضرت مسیح موعود کا ذکر کرنے لگے کہ دل محمد کی بیماری کے دوران میں مجھ سے بے حد ہمدردی سے پیش آتے رہے ہیں-

ڈاکٹر اور طبی امداد بروقت بھیجتے رہے ہیں"

(الحکم 7- اپریل 1937ء)

تحریک جدید کی توسیع و ترقی اور ہماری ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا

"آپ حیران رہ جائیں گے کہ جماعت کتنی ترقی کر چکی ہے- ہماری جماعت کی تاریخ گواہ ہے کہ ایسا ہی ہوا ہے وہ دو آنے دینے والوں کو خدا تعالیٰ نے ایسی برکت دی- ان کی اولادوں کی کایا پلٹ کے رکھ دی اگر وہ یاد رکھیں کہ کیوں آسمان سے فضل نازل ہوئے ہیں تو پھر ان کو سمجھ آئے گی کہ یہ وعدے ہیں جو پورے ہو رہے ہیں"

(خطبہ جمعہ 8- نومبر 96ء)

اپنے بزرگوں پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو یاد رکھتے ہوئے جملہ مخلصین جماعت تحریک جدید کے میدان میں اپنی قربانیاں مسابقت کی روح کے ساتھ اپنے محبوب امام کے حضور پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ نے اس وقت مجھے بھیج کر چاہا ہے کہ ایسی جماعت تیار کرے جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ - اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کی دعا تہجد اور نوافل میں کثرت سے پڑھنے کی تاکید

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 19 نومبر 1999ء بمطابق 19 نبوت 1378 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 46 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے قرب کا وسیلہ ڈھونڈو اور اسی کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

اسی آیت کے تعلق میں میں کچھ احادیث نبوی بیان کروں گا اور اس کے بعد حضرت مسیح موعود (-) کے اقتباسات۔ یہ مضمون گزشتہ دو تین خطبات سے جاری ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ اس خطبے میں اس مضمون کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں کامیاب ہو سکوں گا۔ انشاءاللہ۔

پہلی حدیث ترمذی کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع سے لی گئی ہے۔ سہل بن معاذ بن انس الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے اللہ کی خاطر (کچھ) دیا اور اللہ کی خاطر ہی روکا اور اللہ کی خاطر محبت کی اور اللہ کی خاطر دشمنی کی اور اللہ کی خاطر کسی کا نکاح کروایا تو اس نے اپنے ایمان کو مکمل کر لیا۔

پہلی دو باتیں تو واضح ہیں لیکن اس طرف میں خصوصاً توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ رسول کریم ﷺ نے یہ جو ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ کی خاطر کسی کا نکاح کروایا یہ **اس وقت جماعت کی اشد ترین ضرورت ہے کہ بچیوں کے نکاح کروائے جائیں** اور اس نکاح نہ کروانے میں کئی قسم کی معاشرتی خرابیاں بھی حائل ہیں۔ بعض ماں باپ خود حائل ہو جاتے ہیں کیونکہ اپنی بچی کی کمائی سے وہ دوسرے بچوں کی پرورش کرنا چاہتے ہیں اور نکاح نہ کروانے کے ذمہ دار وہ خود ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح اور بھی بہت سی ایسی مجبوریاں ہیں جن کی وجہ سے بچیاں دیر تک بیٹھی رہ جاتی ہیں اور خصوصاً ایسے ممالک میں جہاں نسبتاً رشتے کم ملتے ہیں 'کفو کم ملتا ہے وہاں بہت دقتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

تو اللہ کی خاطر نکاح کروائیں یہ ایک بہت نیکی کا کام ہے۔ اور آپ کو بھی دلی تسکین ہوگی اس بات سے کہ کسی بچی کی شادی میں آپ ذریعہ بن گئے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جب بچیوں کی شادی کا ذریعہ بنائے تو اسی کے ساتھ ہی میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ رسول کریم ﷺ کو آپ کے لئے وسیلہ بنا دے۔

دوسری حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کہے گا میری عظمت کی وجہ سے آپس میں محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ آج میں انہیں اپنے سایہ میں جگہ دوں گا جس دن میرے سایہ کے علاوہ کوئی اور سایہ نہیں ہوگا۔ (مشکوٰۃ کتاب الادب۔ باب الحب فی اللہ ومن اللہ)

اس حدیث میں یہ ذکر ضروری ہے کہ خدا کا سایہ تو ہوتا ہی کوئی نہیں۔ ماں باپ کا سایہ بھی ایک محاورہ ہے۔ یہ مراد تو نہیں کہ فلاں شخص اپنے ماں باپ کے سائے سے محروم رہ گیا کہ وہ ہمیشہ ماں باپ کے سایہ میں چلا کرتا تھا۔ یہ محاورہ ہوتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ اس کے اوپر خدا تعالیٰ کی رحمت کا سایہ ہے۔ خدا کے سایہ سے مراد محض رحمت کا سایہ ہے تو دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ قیامت کے دن جب کوئی اور سایہ نہیں ہوگا' صرف اللہ کا سایہ ہوگا' اللہ کی رحمت کا سایہ ہمیں ڈھانپ لے۔

"حضرت سہل بن سعد الساعدی بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جب میں اسے بجا لاؤں تو اللہ بھی مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی محبت کریں" اب ان دونوں باتوں کا ایک ہی جواب ہے۔ "آپ نے فرمایا کہ **دنیا سے بے اعتناء ہو جا تو اللہ تجھ سے محبت کرنے لگے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے بے اعتناء ہو جا تو وہ تجھ سے محبت کرنے لگیں گے۔**" (سنن ابن ماجہ کتاب الزھد) یہ بہت ہی پیارا اور پُر حکمت جواب ہے یعنی پُر حکمت تو ساری باتیں ہوا کرتی ہیں مگر بعض دفعہ بعض باتوں کو کھولنا پڑتا ہے۔

دنیا سے بے اعتناء ہو جا۔ دنیا کی خواہش ترک کر دے تو اللہ تجھ سے محبت کرنے لگے گا۔ اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے بے اعتناء ہو جاؤ تو وہ تم سے محبت کرنے لگیں گے۔ پہلے تھا اللہ تجھ سے محبت کرے گا۔ دنیا سے بے اعتناء ہو جاؤ تو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور دنیا کی دولتوں سے بے پرواہ ہو کر سب کچھ خدا کے لئے حاضر کر دو تو اللہ کو تجھ سے محبت ہو جائے گی اور یہی حال بنی نوع انسان کا ہے۔ اگر ان کے مال میں تمہیں کوئی حرص نہ رہے تو وہ تجھ سے محبت کریں گے یہ طبعی اور قدرتی بات ہے۔ تو کسی کے اموال پر نظر نہ رکھنا اور دنیا کے اموال کو آنی جانی سمجھنا اور خدا کی خاطر دنیا کے مال کو ترجیح نہ دینا یہ اس حدیث کا مرکزی نکتہ ہے۔

"ابو موسیٰ اشعری رسول کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا **جو اپنی دنیا سے محبت کرتا ہے وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے اور جو اپنی آخرت سے محبت کرتا ہے وہ اپنی دنیا کو نقصان پہنچاتا ہے۔**" یہ ایکویشن (Equation) بالکل واضح اور کھلی کھلی ہے۔ جو دنیا سے محبت کرتا ہے وہ آخرت کے بدلے دنیا سے محبت کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں آخرت کا کچھ نہ کچھ نقصان ضرور ہوتا ہے اور جو آخرت سے محبت کرتا ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ دنیا کا نقصان برداشت نہ کرنا پڑے۔ تو یہ باتیں ایسی ہیں جو بہت یاد رکھنے والی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ آخر پر یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔ "پس تم باقی رہنے والی کو فنا ہو جانے والی پر ترجیح دو۔ (مسند احمد بن حنبل مسند الکوفیین) دنیا نے تو فنا ہو جانا ہے' سب نے مرجانا ہے سب کچھ ختم ہو جائے گا مگر ایک اللہ کی وجہ باقی رہے گی یعنی اللہ کی رضا باقی رہ جائے گی اس لئے فانی چیزوں سے محبت کا کوئی فائدہ نہیں۔

بخاری کتاب الایمان میں یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو کلمات ایسے ہیں جو زبان پر بہت ہلکے ہیں' میزان میں بہت وزنی ہیں (اور) رحمٰن کے نزدیک بہت پیارے ہیں۔ (وہ کلمات یہ ہیں) "سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم" (بخاری کتاب الایمان والنذر) **ان کلمات کے ساتھ ایک حضرت مسیح موعود (-) کی دعا بھی وابستہ ہے اور اگر اس کو آپ حرز**

جان بنالیں تو جن کو تہجد کی توفیق ہے وہ ضرور لازماً ہر تہجد میں یہ دعا کیا کریں کیونکہ یہ دنیا اور آخرت میں اپنی مرادیں مانگنے کے لئے نہایت ضروری دعا ہے۔ اس کے بغیر رسول کریم ﷺ وسیلہ نہیں بن سکتے اور اس کے بغیر دنیا اور آخرت کی منافعات سے آپ محروم رہ جائیں گے۔

حضرت مسیح موعود(۔) اسی حدیث کے ذکر میں یہ واقعہ بیان فرماتے ہیں۔ "ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا یہاں تک کہ تین مختلف وقتوں میں میرے وارثوں نے میرا آخری وقت سمجھ کر مسنون طریقہ پر مجھے تین مرتبہ سورۃ یٰسین سنائی۔ جب تیسری مرتبہ سورہ یٰسین سنائی گئی تو میں دیکھتا تھا کہ بعض عزیز میرے جو اب وہ دنیا سے گزر بھی گئے دیواروں کے پیچھے بے اختیار روتے تھے۔ اور مجھے ایک سخت قسم کا قولنج تھا اور بار بار دمبدم حاجت ہو کر خون آتا تھا۔ سولہ دن برابر ایسی حالت رہی اور اسی بیماری میں میرے ساتھ ایک اور شخص بیمار ہوا تھا وہ آٹھویں دن راہی ملک بقاء ہو گیا حالانکہ اس کے مرض کی شدت ایسی نہ تھی جیسی میری۔

جب بیماری کو سولہواں دن چڑھا تو اس دن بکلی حالت یاس ظاہر ہو کر تیسری مرتبہ مجھے سورہ یٰسین سنائی گئی اور تمام عزیزوں کے دل میں یہ پختہ یقین تھا کہ آج شام تک یہ قبر میں ہوگا۔ تب ایسا ہوا کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے۔ "سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علی محمد وال محمد" (الہام 1880ء تذکرہ صفحہ 31، 32 مطبوعہ 1969ء)

تو میں تو اس دعا کو ہمیشہ ورد جان بناتا ہوں۔ آپ سب کو بھی میری یہ نصیحت ہے کہ جن کو تہجد کی توفیق ہے وہ ضرور یہ دعا پڑھا کریں اور اس میں ایک خاص بات یہ ہے کہ صل علی محمد وعلی ال محمد نہیں وال محمد یعنی آل محمد کو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے ملا دیا ہے اور بیچ میں علیٰ کا صلہ بھی اڑا دیا گیا ہے۔ **تو اس دعا کو جن کو توفیق ہو وہ تہجد میں پڑھا کریں اور جن کو تہجد میں اٹھنے کی توفیق نہیں وہ اپنے نوافل میں اس دعا کو باقاعدگی سے یاد رکھیں۔**

بخاری کتاب التفسیر میں سورہ اذاجاء نصر اللہ والفتح کے بیان میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سورہ اذاجاء نصر اللہ والفتح نازل ہونے کے بعد جب بھی آپؐ نماز پڑھتے تو اس میں ضرور یہ دعا مانگتے۔ اے ہمارے پروردگار تو پاک ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں۔ اے میرے اللہ تو مجھے بخش دے۔

آنحضرت ﷺ اپنے لئے ہمیشہ جمع کا صیغہ اس لئے استعمال کیا کرتے تھے کہ ساری امت کو شامل رکھیں۔ یہ رسول کریم ﷺ کا امت پہ بڑا بھاری احسان ہے کہ اپنے آپ کو مجھے معاف کر دے کی بجائے یہ عرض کیا کرتے تھے کہ ہمیں معاف کر دے۔ تو آنحضرت ﷺ کی یہ زندہ جاوید اور جاری و ساری دعا ہے اور آپؐ کا فیض ہمیں پہنچتا ہے اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم بار بار رسول کریم ﷺ پر درود بھیجیں سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ اللھم صل علی محمد وال محمد۔

ابوداؤد کتاب الادب باب فی قبلۃ الجسد میں یہ حدیث درج ہے۔ "حضرت اسید بن حضیر انصاری رضی اللہ عنہ کے بارہ میں روایت ہے کہ وہ بڑے بامذاق آدمی تھے" بہت طبیعت مزاح والی تھی اور بعض دفعہ زیادہ مزاح کرنے سے دل پہ داغ بھی لگ جایا کرتا ہے اس لئے ہر وقت مذاق کرنے کی عادت اچھی نہیں ہے مگر وہ بہرحال ایسا مذاق تو نہیں کیا کرتے ہوں گے کہ لوگوں کے دل دکھیں۔ اچھے مذاق ہی کیا کرتے تھے مگر مذاق بہت کرتے تھے۔ اس پر ایک دفعہ ان کے بارہ میں روایت ہے کہ "ایک دن لوگوں میں بیٹھے ہنسی مذاق کی باتیں کر رہے تھے کہ آنحضرت ﷺ نے ان کے پہلو میں چھڑی چبھوئی۔" کچھ تو اس لئے کہ اتنا زیادہ بھی نہیں مذاق کیا کرتے۔ کچھ اس خیال سے بھی شاید کہ رسول کریم ﷺ آگئے ہیں اب ادب کا تقاضا ہے کہ خاموش ہو جاؤ۔

تو بہرحال آنحضور ﷺ نے کسی بھی حسن نیت سے چھڑی چبھوئی۔ "اس پر وہ کہنے لگے حضور میں نے تو بدلہ لینا ہے۔ حضور نے فرمایا اچھا آؤ اور بدلہ لے لو۔ اس پر وہ کہنے لگے حضور آپؐ نے تو قمیص پہنی ہوئی ہے اور میں تو ننگے بدن ہوں۔ اس پر حضور نے بدلہ دینے کے لئے اپنی قمیص کو اوپر اٹھایا۔ **یہ دیکھ کر اسید بن حضیر حضور سے لپٹ گئے اور جسد مبارک کے بوسے پر بوسے لینے لگے اور کہنے لگے حضور! میرا تو یہ مقصد تھا" میں نے تو مرنے سے پہلے آپ کے جسم سے اپنے جسم کو ملنا تھا اور آپ کے جسد مطہر کے بوسے لینے تھے۔**

اب ان احادیث کے بعد میں حضرت اقدس مسیح موعود(۔) کے بعض اقتباسات آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

"خدا تعالیٰ نے اس وقت ایک صادق کو بھیج کر چاہا ہے کہ ایسی جماعت تیار کرے جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرے" حقیقت میں حضرت مسیح موعود(۔) صادق نہ ہوتے تو کبھی ایسی جماعت تیار نہیں کر سکتے تھے۔ بچپن سے آپ کو سچائی سے عشق تھا، سچائی کے مقابل پر ہر بڑی سے بڑی قربانی دیا کرتے تھے۔ اپنے ماں باپ کے خلاف بھی گواہی دینی ہو تو گواہی دیتے تھے، اپنے بھائیوں کے خلاف گواہی دینی ہو تو گواہی دیتے تھے۔ کبھی ساری زندگی آپ نے غلط گواہی نہیں دی اور ایسا ہی وجود ہے جو لوگوں کی اصلاح کے لئے ضروری ہے۔ جو سچائی پر قائم نہ ہو، جو مرد صادق نہ ہو وہ لوگوں کی اصلاح کیسے کر سکتا ہے۔

پس حضرت مسیح موعود(۔) فرماتے ہیں "خدا تعالیٰ نے اس وقت ایک صادق کو بھیج کر چاہا ہے کہ ایسی جماعت تیار کرے جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرے۔ میں دیکھتا ہوں کہ بعض کچے لوگ داخل ہو جاتے ہیں اور پھر ذرا سی دھمکی ملتی ہے اور لوگ ڈراتے ہیں تو پھر خط لکھ دیتے ہیں کہ کچھ تقیہ کر لیا ہے۔ بتاؤ انبیاء علیہم السلام اس قسم کے تقیہ کیا کرتے ہیں؟ کبھی نہیں۔ وہ دلیر ہوتے ہیں اور انہیں کسی مصیبت اور دکھ کی پرواہ نہیں ہوتی۔ وہ جو کچھ لے کر آتے ہیں اسے چھپا نہیں سکتے۔ خواہ ایک شخص بھی دنیا میں ان کا ساتھی نہ ہو وہ دنیا سے پیار نہیں کرتے۔ **ان کا محبوب ایک ہی خدا ہوتا ہے۔ وہ اس راہ میں ایک مرتبہ نہیں ہزار مرتبہ قتل ہوں اس کو پسند کرتے ہیں۔ اس سے سمجھ لو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچے تعلق کا مزا اور لطف نہیں تو پھر یہ گروہ کیوں مصائب اٹھاتے ہیں؟** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات کو پڑھو کہ کفار نے کس قدر دکھ آپ کو دیئے، آپؐ کے قتل کا منصوبہ کیا گیا۔ طائف میں گئے تو وہاں سے خون آلود ہو کر پھرے۔ آخر مکہ سے نکلنا پڑا۔ مگر وہ بات جو دل میں تھی اور جس کے لئے آپؐ مبعوث ہوئے تھے اسے ایک آن کے لئے بھی نہ چھوڑا۔

یہ مصائب اور تکالیف کبھی برداشت نہیں ہو سکتیں جب تک اندرونی کشش نہ ہو۔ ایک غریب انسان کے لئے دو چار دشمن بھی ہوں وہ تنگ آ جاتا ہے اور آخر صلح کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ مگر وہ جس کا سارا جہان دشمن ہو وہ کیونکر اس بوجھ کو برداشت کرے گا اگر قوی تعلق نہ ہو۔ عقل اس کو قبول نہیں کرتی۔ مختصر یہ کہ خدا تعالیٰ کی محبت کی لذت ساری لذتوں سے بڑھ کر ترازو میں ثابت ہوتی ہے۔ پس وہ لذات جو بہشت میں ملیں گی یہ وہی لذتیں ہیں جو پہلے اٹھا چکے ہیں اور وہی ان کو سمجھتے ہیں جو پہلے اٹھا چکے ہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم جدید ایڈیشن ص 402، 403)

پس یہ خیال کہ جنت میں جا کر ہم خدا سے محبت کریں گے یا خدا کی محبت کی وجہ سے جنت میں جائیں گے یہ رومانی فرضی باتیں ہیں۔ جب تک اس دنیا میں اس محبت کا مزہ نہ کوئی چکھ لے اس کو آخرت کی محبت یا آخرت کی جنت کی کوئی امید نہیں رکھنی چاہئے۔ ہاں اللہ مالک ہے۔ وہ جو چاہے فیصلہ کرے مگر بظاہر یہی اصول دکھائی دیتا ہے۔

پھر حضرت اقدس مسیح موعود(۔) فرماتے ہیں "مدار نجات صرف یہی امر ہے کہ سچا تقویٰ اور خدا کی خوشنودی اور خالق کی عبادت کا حق ادا کیا جاوے۔ الہامات اور مکاشفات کی خواہش کرنا کمزوری ہے۔ مرنے کے وقت جو چیز انسان کی لذت دہ ہوگی وہ صرف خدا تعالیٰ کی محبت اور راس سے صفائی معاملہ اور آگے بھیجے ہوئے اعمال ہوں گے جو ایمان صادق اور ذاتی محبت سے صادر ہوئے ہوں گے۔(۔) جو بھی اللہ کا ہو اللہ اسی کا ہو جاتا ہے" اصل میں جو عاشق ہوتا ہے آخر کار ترقی کرتے کرتے وہ معشوق بن جاتا ہے کیونکہ جب کوئی کسی سے محبت کرتا ہے تو اس کی توجہ بھی اس کی طرف پھرتی ہے۔"

اس ضمن میں ایک مشہور شعر ہے یہ میں اپنی طرف سے بیچ میں ملا رہا ہوں' مسیح موعود (-) کی تحریر میں نہیں ہے کہ۔

عشق اول در دل معشوق پیدا می شود
تا نہ سوزد شمع کے پروانہ شیدا می شود

کہ عشق پہلے معشوق کے دل میں سلگتا ہے۔ اگر شمع کی لو روشن نہ ہوتی تو پروانہ اس میں جلنے کے لئے تیار نہ ہوتا۔ تو پہلے شمع جلتی ہے تو پھر پروانہ جلتا ہے۔ اسی طرح جن کو محبت ہو جائے ان کی محبت کے اثر سے ان کا معشوق ان کا عاشق ہو جاتا ہے۔ "آخر کار ہوتے ہوتے کشش سے وہ اس سے محبت کرنے لگتا ہے اور عاشق' معشوق کا معشوق بن جاتا ہے۔ جب جسمانی اور مجازی عشق و محبت کا یہ حال ہے کہ ایک معشوق اپنے عاشق کا عاشق ہو جاتا ہے تو کیا روحانی زندگی میں جو اس سے زیادہ کامل ہے ایسا ممکن نہیں کہ جو خدا سے محبت کرنے والا ہو آخر کار خدا اس سے محبت کرنے لگے اور وہ خدا کا محبوب بن جاوے۔"

(ملفوظات جلد سوم' جدید ایڈیشن ص 135)

پھر حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں اور یہ وہ تحریر ہے جسے ہزار دفعہ بھی پڑھیں تو کبھی پرانی نہیں ہوتی۔ یہ ایسی زندہ تحریر ہے کہ جس کے متعلق میں یقین کے ساتھ بلاشبہ کہتا ہوں کہ آئندہ ساری نسلیں قیامت تک یہ تحریر پڑھیں گی تو ان کو یہ تحریر اس وقت بھی اسی طرح زندہ اور پائندہ دکھائی دے گی جیسے آج ہمیں دکھائی دے رہی ہے۔ فرماتے ہیں:۔

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھادوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں" (کشتی نوح صفحہ 30)

(گرم پانی کا گھونٹ پیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا "میں ضرورت تو محسوس نہیں کر رہا مگر پینا ضروری ہو گیا ہے۔ لوگوں کا اصرار بہت ہے مگر ضرورت سے زیادہ اپنے نمبر بنانے کے لئے مجھے خط بھی زیادہ لکھتے ہیں بہت مزہ آیا آپ کے پانی پینے کا۔ پانی پینا تو گلے کی خشکی دور کرنے کے لئے ہوتا ہے اس میں مزہ کس بات کا آرہا ہے آپ کو اس لئے لکھنا چھوڑیں پلیز۔ میں جب پانی کی ضرورت ہوگی آپ ہی پی لیا کروں گا۔ تو اس وجہ سے اپنے نمبر بنانے بند کردیں۔ جزاکم اللہ)

حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں:۔ "ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اس کے ہو گئے ہیں۔ وہ غیروں پر جو اس کی قدرت پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق وفادار نہیں ہیں' وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔ کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔"

(کشتی نوح ص 19 روحانی خزائن جلد 19 ص 21)

یہ جو خدا تعالیٰ کا ہر چیز پر قادر ہونا ہے اس پر یقین کامل انسان کو تمام مراتب بخش سکتا ہے پس جتنا بھی غور کریں آپ کو سمجھ آئے گی کہ اللہ کو قادر سمجھنا بہت ضروری ہے۔

"اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری روح اور ہمارا ذرہ ذرہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ سے ہر ایک روح اور ہر ایک ذرہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا۔" یہاں ذرہ ذرہ سجدہ کرنے والا مضمون ہے یہ جن دلوں پہ یہ کیفیت طاری ہو ان ہی کو اندازہ ہو سکتا ہے کہ **بعض دفعہ سجدہ میں ایسی کیفیت ہوتی ہے کہ جیسے ساری کائنات خدا کے حضور جھک گئی ہے اور ذرہ ذرہ اپنے وجود کا نہیں گویا ساری کائنات کا وجود سجدہ ریز ہے۔** پس فرماتے ہیں اس کے بعد۔ "ہر ایک ذرہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا" تو ہر ذرہ مخلوقات کا جس سے ظہور پذیر ہوا وہ ہر ایک ذرہ اسی کو سجدہ کرتا ہوگا۔ اسی سے میں نے یہ مضمون نکالا ہے کہ اس وقت محسوس ہوتا ہے کہ ساری کائنات اللہ کے حضور سجدہ ریز ہے۔

"اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے۔ اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اس کے تصرف سے' نہ اس کے خلق سے۔ اور ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کرکے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے۔ اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے۔ سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا۔ اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے۔ جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا۔ اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہ ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں والا ہے اور بے شمار قدرتوں والا اور بے شمار حسن والا' احسان والا' اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں۔"

(نسیم دعوت ص 3 روحانی خزائن جلد 19 ص 363)

پھر حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں۔ "وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچ کر ملتی ہے وہ ایک لعل تاباں ہے جو کسی کے پاس نہیں۔" لعل ایک ہیرے کی قسم ہے جو سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ "وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچ کر ملتی ہے وہ ایک لعل تاباں ہے جو کسی کے پاس نہیں۔ ہاں خدا تعالیٰ نے وہ لعل تاباں مجھے دیا ہے اور مجھے اس نے مامور کیا ہے کہ میں دنیا کو اس لعل تاباں کے حصول کی راہ بتادوں۔ اس راہ پر چل کر میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ ہر ایک شخص یقیناً یقیناً اس کو حاصل کرلے گا اور وہ ذریعہ اور وہ راہ جس سے یہ ملتا ہے ایک ہی ہے جس کو خدا کی سچی معرفت کہتے ہیں۔ درحقیقت یہ مسئلہ بڑا مشکل اور نازک مسئلہ ہے کیونکہ ایک مشکل امر پر موقوف ہے۔"

اب اللہ تعالیٰ کی محبت بظاہر تو لوگ آسان سمجھتے ہیں مگر اس کے درمیان ایک ایسا مسئلہ حائل ہے جو حضرت مسیح موعود(-) نے تجربہ سے محسوس کیا ہے۔ "فلاسفر جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے آسمان اور زمین کو دیکھ کر اور دوسرے مصنوعات کی ترتیب ابلغ و محکم پر نظر کر کے صرف اتنا بتاتا ہے کہ کوئی صانع ہونا چاہئے۔" یہ قرآن کریم کی مختلف آیات میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ ذکر موجود ہے کہ کائنات پر غور کرو تمہیں سمجھ آئے گی کہ اس کا بنانے والا کوئی ہونا چاہئے۔ مگر چاہئے تک رہ جاتا ہے معاملہ۔ مسیح موعود(-) فرماتے ہیں "مگر میں اس سے بلند تر مقام پر لے جاتا ہوں اور اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ خدا ہے" اب فلسفی لاکھ بحث کرے جس کو خدا حاصل ہو جائے اس کے اوپر کوئی دلیل دنیا کی کام نہیں کرتی۔

"تم ذاتی محبت خریدو اور اپنے اندر وہ قلق' وہ سوزش' وہ گداز' وہ رقت پیدا کرو جو ایک عاشق صادق کے اندر ہوتی ہے۔ دیکھو کمزور ایمان جو طمع یا خوف کے سہارے پر کھڑا ہو وہ کام نہیں آتا۔ بہشت کی طمع یا دوزخ کا خوف وغیرہ امور پر اپنے ایمان کا تکیہ نہ لگاؤ۔ بھلا کبھی کسی نے کوئی عاشق دیکھا ہے کہ وہ معشوق سے کہتا ہو کہ میں تجھ پر اس واسطے عاشق ہوں کہ تو مجھے اتنا روپیہ یا فلاں شے دے۔ ہرگز نہیں۔ **دیکھو ایسی طبعی محبت پیدا کرو جیسے ایک ماں کو اپنے بچے سے ہوتی ہے۔ ماں کو نہیں معلوم ہوتا کہ کیوں بچے سے محبت کرتی ہے اس میں ایک طبعی کشش اور ذاتی محبت ہوتی ہے۔** دیکھو اگر کسی ماں کا بچہ گم ہو جاوے اور رات کا وقت ہو اس کی کیا حالت ہوتی ہے۔ جوں جوں رات زیادہ ہوگی اور اندھیرا بڑھتا جاوے گا اس کی حالت دگرگوں ہوتی جاوے گی گویا زندہ ہی مرگئی ہے۔ مگر جب اچانک اس سے اس کا فرزند مل جاوے تو اس کی وہ حالت کیسی ہوتی ہے ذرا مقابلہ کرکے تو دیکھو۔ پس صرف ایسی ذاتی اور کامل ایمان سے ہی انسان دارالامان میں پہنچ سکتا ہے۔"

یہ آپ میں سے ہر ایک کو تجربہ ہوا ہوگا کہ پیارا بچہ یا بھائی وغیرہ کسی رش میں کچھ دیر کے لئے بھی' تھوڑی دیر کے لئے الگ ہو جائے تو انسان کے اوپر کیسی کیفیت ہوتی ہے' ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ جب تک وہ بچہ مل نہ جائے اس وقت تک آپ تصور نہیں کر

سکتے کہ انسان کس قسم کی دنیاوی جہنم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ کابل کے سفر کے دوران میں اپنی بچی فائزہ کی انگلی پکڑ کر اپنے ساتھ لے جا رہا تھا اور کابل میں تو خاص طور پر بچے اغوا بھی ہو جاتے ہیں اس لئے بہت ضرورت تھی۔ اچانک اس نے کوئی چیز دیکھنے کے لئے میری انگلی چھڑائی اور بھاگ کر کسی طرف چلی گئی۔ یہ بھی اللہ کا شکر ہے کہ وہ وہیں کھڑی رہی ادھر ادھر نہیں گئی۔ میں اپنے خیال میں آگے نکل گیا۔ پھر جب دیکھا کہ وہ نہیں ہے تو میں جانتا ہوں جو میری اس وقت حالت تھی۔ ناقابل بیان عذاب میں مبتلا تھا لیکن جب واپس پہنچ کر دیکھا کہ وہ بچی وہیں کھڑی ہے تو اس کا ہاتھ میں نے مضبوطی سے پکڑ لیا۔ اور میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود(-) ہر قسم کے تجارب کو ذاتی طور پر جانتے تھے کیونکہ سچی محبت تھی اور اس محبت کے نتیجہ میں ضروری نہیں کہ ایسے تجربے کسی کو پیش آئیں۔ ایسے شخص کی ہر تجربے پر نظر رہتی ہے۔

"مگر جب اچانک اس سے اس کا فرزند مل جاوے تو اس کی وہ حالت کیسی ہوتی ہے ذرا مقابلہ کر کے تو دیکھو۔ پس صرف ایسی محبت ذاتی اور کامل ایمان سے ہی انسان دارالامان میں پہنچ سکتا ہے۔ سارے رسول خدا تعالیٰ کو اس لئے پیارے نہ تھے کہ ان کو الہامات ہوتے تھے ان کے واسطے مکاشفات کے دروازے کھولے گئے ہیں یا نہیں۔ بلکہ ان کی ذاتی محبت کی وجہ سے وہ ترقی کرتے کرتے خدا کے معشوق اور محبوب بن گئے تھے اسی واسطے کہتے ہیں کہ نبی کی نبوت سے اس کی ولایت افضل ہے۔"

اب ولایت کا ذکر تو نچلے نمبر پہ آتا ہے سب سے آخری نمبر ہے ولی کا مگر کن معنوں میں کہتے ہیں کہ ولایت افضل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ خدا سے محبت ہوتی ہے۔ خدا کا ولی ہوتا ہے تو خدا اس کو اپنا معشوق بناتا ہے۔ نبی بننے سے پہلے خدا تعالیٰ کی سچی محبت دل میں ہونی ضروری ہے۔ اسی کو ولایت کہتے ہیں۔ پس اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ واقعی دوسرے درجہ کا ولی نبی سے افضل ہوتا ہے یہاں ولایت ان معنوں میں ہے کہ اس کو اللہ سے محبت ہو تو وہ محبت اس کو نبی بنانے پر منتج ہو جاتی ہے۔" اسی لئے ہم نے اپنی جماعت کو بارہا تاکید کی ہے کہ تم کسی چیز کی بھی ہوس نہ رکھو۔ پاک دل اور بے طمع ہو کر خدا کی محبت ذاتی میں ترقی کرو۔ جب تک ذاتی محبت نہیں تب تک کچھ بھی نہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 135'136)

پھر حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں۔ "اے سننے والو سنو کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ۔ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو' نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ **ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا۔ اور اب بھی وہ بولتا ہے جیسا کہ پہلے بولتا تھا۔ اور اب بھی وہ سنتا ہے جیسا کہ پہلے سنتا تھا۔** یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ بلکہ وہ سنتا اور بولتا بھی ہے۔ اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں۔ کوئی صفت بھی معطل نہیں اور نہ کبھی ہو گی۔ وہ وہی واحد لاشریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں' جس کی کوئی بیوی نہیں۔ وہ وہی بے مثل ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اور جس کی طرح کوئی فرد کسی خاص صفت سے مخصوص نہیں اور جس کا کوئی ہمتا نہیں۔ جس کا کوئی ہم صفات نہیں اور جس کی کوئی طاقت کم نہیں۔ وہ قریب ہے باوجود دور ہونے کے اور دور ہے باوجود نزدیک ہونے کے۔ وہ تمثل کے طور پر اہل کشف پر اپنے تئیں ظاہر کر سکتا ہے مگر اس کے لئے نہ کوئی جسم ہے اور نہ کوئی شکل ہے۔"

اب یہ "وہ قریب ہے باوجود دور ہونے کے اور دور ہے باوجود قریب ہونے کے" یہ بعض دوسرے مذاہب کے جو اہل اللہ تھے انہوں نے بھی اسی قسم کی باتیں لکھی ہوئی ہیں اور ایسی باتیں ہیں جو سمجھ نہیں آسکتیں بظاہر۔ وہ شہ رگ سے بھی قریب ہے اور دور اتنا ہے کہ کوئی انتہا اس کو پا نہیں سکتی۔ کسی مذہب کی پہنچ اس کی انتہا کو پا نہیں سکتی۔ پس یہ کیسے ممکن ہے؟ اس لئے کہ وہ خالق ہے اور خالق نے اپنے جیسی کوئی مخلوق نہیں پیدا کی۔ اگر خالق اپنے جیسی مخلوق پیدا کرتا تو وہ بھی پھر خالق ہوتی۔ پس ناممکن ہے کہ خالق کی مثل کوئی ہو۔ وہ بے مثل ہے۔

پس حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں "وہ قریب ہے باوجود دور ہونے کے اور دور ہے باوجود نزدیک ہونے کے۔ وہ تمثل کے طور پر اہل کشف پر اپنے تئیں ظاہر کر سکتا ہے" جب کہتے ہیں ناخدا کو دیکھا تو یہ اہل کشف پر خدا کا تمثل ہوتا ہے۔ کیونکہ انسان اپنے جیسے وجود کو تو دیکھ سکتا ہے' خدا کو تو دیکھ ہی نہیں سکتا۔ تو وہ جو سچے لوگ ہیں ان پر خدا بندے کی صورت میں بعض دفعہ ظاہر ہوتا ہے۔ "مگر اس کے لئے نہ کوئی جسم ہے اور نہ کوئی شکل ہے۔ اور وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے۔ وہ عرش پر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ زمین پر نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامد حقہ کا اور سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبدء ہے تمام فیضوں کا اور مرجع ہر ایک شے کا۔"

"جامع ہے تمام طاقتوں کا" اس کی آسان اردو تو یہ ہے کہ سب طاقتیں اس میں جمع ہیں۔ اور "مبدء ہے تمام فیضوں کا" ہر فیض اسی سے پھوٹتا ہے "اور مرجع ہر ایک شے کا" اور ہر چیز اسی کی طرف واپسی لوٹتی ہے۔ "اور مالک ہے ہر ایک ملک کا اور متصف ہے ہر ایک کمال سے اور منزہ ہے ہر ایک عیب اور ضعف سے۔ اور مخصوص ہے اس امر میں کہ زمین والے اور آسمان والے اسی کی عبادت کریں اور اس کے آگے کوئی بات بھی انہونی نہیں۔ اور تمام روح اور اس کی طاقتیں اور تمام ذرات اور ان کی طاقتیں اسکی پیدائش ہیں۔ اس کے بغیر کوئی چیز ظاہر نہیں ہوتی۔ **وہ اپنی طاقتوں اور اپنی قدرتوں اور اپنے نشانوں سے اپنے تئیں آپ ظاہر کرتا ہے اور اس کو اسی کے ذریعہ سے ہم پا سکتے ہیں اور وہ راستبازوں پر ہمیشہ اپنا وجود ظاہر کرتا رہتا ہے اور اپنی قدرتیں ان کو دکھلاتا ہے۔ اسی سے وہ شناخت کیا جاتا اور اسی سے اس کی پسندیدہ راہ شناخت کی جاتی ہے۔"**

اب خدا ہی سے خدا کی راہ تلاش کی جاتی ہے یہ بظاہر الجھن والا مسئلہ ہے کہ جس کو پایا نہیں اس سے پھر اس کی راہ ڈھونڈیں گے۔ تو دراصل خدا بندے پر اس دنیا میں درجہ بدرجہ اس طرح ظاہر ہوتا رہتا ہے کہ جس راہ پر وہ چلتا ہے وہی راہ آخر خدا تک پہنچا دیتی ہے۔ محاورہ ہے ہر سڑک روم تک جاتی ہے۔ یہ تو یونہی محاورہ ہی ہے کہاں سب سڑکیں روم تک جاتی ہیں۔ کئی لوگوں نے تو خواب میں بھی روم نہیں دیکھا ہوا مگر اللہ تک ہر سڑک پہنچاتی ہے۔ (-) وہ لوگ جو ہماری راہ کی تلاش کرتے ہیں' ہمیں ڈھونڈتے ہیں ہم خود اپنی راہیں اس کو دکھاتے ہیں۔ تو اس طرح گویا ہر چلنے والے کی راہ خدا ہی کی طرف جاتی ہے۔

پس حضرت مسیح موعود(-) جو فرماتے ہیں کہ اس سے اس کی راہ تلاش کرو یہ ایک فرضی بات نہیں واقعتہً خدا کی مرضی اور خدا کے فیض کے بغیر اس کی کوئی راہ نہیں مل سکتی مگر ہر چلنے والا مختلف مقام پر ہوتا ہے اور جس مقام پر بھی وہ سفر خدا کی طرف شروع کرتا ہے بالآخر مرنے سے پہلے خدا اس کو اپنے تک پہنچا دیتا ہے۔

"وہ دیکھتا ہے بغیر جسمانی آنکھوں کے اور سنتا ہے بغیر جسمانی کانوں کے اور بولتا ہے بغیر جسمانی زبان کے۔ اسی طرح نیستی سے ہستی کرنا اس کا کام ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ خواب کے نظارہ میں بغیر کسی مادہ کے ایک عالم پیدا کر دیتا ہے" اب یہ بھی ایک مسئلہ ایسا ہے جو سمجھانے کی ضرورت ہے۔ جھوٹے لوگوں کی خوابوں میں بھی ایک عالم دکھائی دیتا ہے لیکن وہ عالم فرضی ہوتا ہے اس کو نور سے کیسے تشبیہہ دی جا سکتی ہے۔ لیکن سچے آدمی کی رؤیا سچی ہوتی ہے اور وہ عالم جو رؤیا میں دیکھتا ہے وہ بھی سچا ہوتا ہے چنانچہ جو رویائے صالحہ غیب کی خبریں بتاتی ہیں ان کی یہی مثال ہے۔ اگر انسان سچا ہو تو اس کی خوابیں بھی سچی ہوں گی اور ان کے سچے ہونے کی علامت ایسی ہے جو ہر دوسرے شخص کو نظر آتی ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ آئندہ زمانہ میں یہ ہونے والا ہے اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہو سکتا اس زمانہ تک اس میں کیا ہو گا۔ جیسا کہ اکثر حضرت مسیح موعود(-) کی رؤیا اور کشوف میں ذکر ملتا ہے ایسے زمانوں کا جن کا آغاز بھی مسیح موعود(-) کے زمانہ میں نہیں ہوا تھا مگر آپ نے ان کی پیشگوئیاں کیں اس لئے کہ آپ سچے تھے اور سچے کے کشوف ضرور سچے نکلتے ہیں۔ آپ نے اس وقت یہ پیشگوئی کی کہ "زار بھی ہو گا تو ہو گا اس گھڑی باحال زار" جبکہ **زار انگلستان کی ملکہ کے مقابل پر' انگلستان کے بادشاہ کے مقابل پر دنیا کا**

عظیم ترین بادشاہ سمجھا جاتا تھا۔ اس وقت 1905ء میں آپ کا یہ پیشگوئی کرنا کہ "زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار" بہت حیرت انگیز بیان ہے۔ "بھی ہوگا" پہ غور کریں کہ ایسا انقلاب آنے والا ہے روس پر کہ زار شاید رہے ہی نہ اور اگر ہوگا بھی تو حالت زار میں ہوگا۔ زار کا حالت زار میں ہونا یہ فصاحت و بلاغت کا بھی ایک نشان ہے۔

یہ عجیب اتفاق ہے کہ دنیا کے سب اخباروں میں زار کی تباہی کی خبر اسی فقرہ کے ساتھ شروع ہوئی 'اسی فقرہ پر ختم ہوئی کہ زار کی حالت زار۔ اردو میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں زار کی حالت زار۔ انگریزی میں بھی اس کا متبادل استعمال ہوتا تھا اور ہر دنیا کی زبان میں اسی کا متبادل استعمال کیا گیا کہ زار کی حالت زار۔ بڑا دردناک واقعہ ہے مگر میں اس کی تفصیل چھوڑتا ہوں۔ وقت تھوڑا ہے۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود(ـ) فرماتے ہیں جیساکہ خواب میں بغیر کسی مادہ کے ایک عالم پیدا کر دیتا ہے اب وہ عالم جو پیدا کرتا ہے خدا وہ واقعۃً سچا عالم ہوتا ہے لیکن بچوں کو دکھایا جاتا ہے 'جھوٹوں کو جو عالم دکھایا جاتا ہے وہ عالم ہی جھوٹا ہوتا ہے ان کی طرح۔ "اور ہر ایک فانی اور معدوم کو موجود دکھلاتا ہے" فانی سے مراد یہ ہے کہ جو فنا ہونے والا ہے آئندہ کے زمانے میں اور معدوم جواب غائب ہو چکا ہے۔ تو رؤیا اور کشوف کے ذریعہ ماضی کی خبریں بھی دی جاتی ہیں اور مستقبل کی خبریں بھی دی جاتی ہیں۔ "پس اسی طرح اس کی تمام قدرتیں ہیں۔ نادان ہے وہ جو اس کی قدرتوں سے انکار کرے۔ اندھا ہے وہ جو اس کی عمیق طاقتوں سے بے خبر ہے۔ وہ سب کچھ کرتا ہے اور کر سکتا ہے بغیر ان امور کے جو اس کی شان کے مخالف ہیں یا اس کے مواعید کے برخلاف ہیں۔"

"سب کچھ کر سکتا ہے" پہ آریہ لوگ یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ خدا اپنے آپ کو مار بھی سکتا ہے؟ تو خدا ہمیشہ کے لئے ہے اس لئے اس کی شان کے خلاف ہے کہ اپنے آپ کو مارے۔ اس کی صفت 'صفت سے ٹکراتی نہیں 'کوئی تصادم نہیں ہے۔ اس کی بنائی ہوئی کائنات میں بھی کوئی تصادم نہیں تو اس کی صفات میں کیسے تصادم ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہ محض جاہلوں کی شوخیاں ہیں کہ اگر وہ ہر چیز پر قادر ہے تو اپنے آپ کو کیوں نہیں مارتا۔ حضرت مسیح موعود(ـ) نے اس کے جواب میں لکھا ہے علیٰ کل شیء قدیر شے میں مضمون صرف چیز نہیں بلکہ شاء سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے چاہنا۔ وہ ہر اس چیز پر قادر ہے جس کو وہ چاہتا ہے۔

تو اللہ تعالیٰ کی عجیب شان ہے "بغیر ان امور کے جو اس کی شان کے مخالف ہیں" یہ فقرہ خاص طور پر قابل غور ہے۔ "یا اس کے مواعید کے برخلاف ہے" مواعید میں وہ خوشخبریاں ہیں جو انبیاء کو دی جاتی ہیں۔ لاغلبن انا ورسلی بھی ان میں سے ہے۔ اور اس میں وہ پھر کبھی بھی ان باتوں کو انہونی نہیں رہنے دیتا وہ لازماً کر کے دکھاتا ہے۔ فعال لما یرید جو چاہتا ہے وہ ضرور کر کے دکھاتا ہے۔ مگر جو اس کے ڈراوے ہیں ان پر ضروری نہیں کہ وہ عمل کرے۔ وہ ڈراوے جو ہیں وہ توبہ 'استغفار سے ٹالے جاسکتے ہیں۔ جیساکہ حضرت یونسؑ کی قوم کے مواعید ٹال دیئے گئے۔ تو وہ اپنی خوش خبریوں کو نہیں ٹالتا مگر اپنے انذار کو ضرور ٹال سکتا ہے۔ "اور وہ واحد ہے اپنی ذات میں اور صفات میں اور افعال میں اور قدرتوں میں اور اس تک پہنچنے کے لئے تمام دروازے بند ہیں مگر ایک دروازہ جو فرقان مجید نے کھولا ہے۔ (الوصیت ص 14 تا 17)

پھر حضرت مسیح موعود(ـ) فرماتے ہیں:۔ "ہمارا زندہ حی و قیوم خدا ہم سے انسان کی طرح باتیں کرتا ہے۔ ہم ایک بات پوچھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں تو وہ قدرت کے بھرے ہوئے الفاظ کے ساتھ جواب دیتا ہے۔ اگر یہ سلسلہ ہزار مرتبہ تک بھی جاری رہے تب بھی وہ جواب دینے سے اعراض نہیں کرتا۔ وہ اپنے کلام میں عجیب در عجیب غیب کی باتیں ظاہر کرتا ہے اور خارق عادت قدرتوں کے نظارے دکھلاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ یقین کرا دیتا ہے کہ وہ وہی ہے جس کو خدا کہنا چاہئے۔" یعنی ان باتوں کی وجہ سے خدا پہچانا جاتا ہے۔ "دعائیں قبول کرتا ہے اور قبول کرنے کی اطلاع دیتا ہے۔" (نسیم دعوت ص 82)

پھر فرماتے ہیں یاد رکھو کہ "جس میں فیاضانہ زندگی نہیں وہ مردہ ہے نہ زندہ اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کا نام لے کر جھوٹ بولنا سخت بدذاتی ہے کہ خدا نے مجھے میرے بزرگ واجب الاطاعت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی روحانی دائمی زندگی اور پورے جلال اور کمال کا یہ ثبوت دیا ہے کہ میں نے اس کی پیروی سے اور اس کی محبت سے آسمانی نشانوں کو اپنے اوپر اترتے ہوئے اور دل کو یقین کے نور سے پر ہوتے ہوئے پایا۔" (تریاق القلوب ص 10-11)

پھر حضرت مسیح موعود(ـ) فرماتے ہیں۔ "ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار 'رسولوں کا فخر 'تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ و احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی۔" (سراج منیر ص 82)

پھر فرماتے ہیں۔ "اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو! اور اے تمام وہ انسانی روحو جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو! میں پورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف (دین حق) ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں۔" (تریاق القلوب ص 11)

اب میں اقتباسات کو مختصر کرتا ہوں کیونکہ وقت ختم ہو رہا ہے 'یہ عرض کرتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود(ـ) فرماتے ہیں۔ "وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا 'وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے ہمارے خدا! اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔ اگر یہ عظیم الشان نبی دنیا میں نہ آتا تو پھر جس قدر چھوٹے چھوٹے نبی دنیا میں آئے جیسے یونسؑ اور ایوبؑ اور مسیحؑ بن مریم اور ملاکی اور یحییٰؑ اور زکریاؑ وغیرہ وغیرہ ان کی سچائی پر ہمارے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تھی۔ اگرچہ سب مقرب اور وجیہہ اور خدا تعالیٰ کے پیارے تھے۔ یہ اس نبی کا احسان ہے کہ یہ لوگ بھی دنیا میں سچے سمجھے گئے۔ اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد وبارک وسلم والہ واصحابہ اجمعین واخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین۔" (اتمام الحجۃ ص 36)

(الفضل انٹرنیشنل لندن 24 دسمبر 1999ء)

ربط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دِل کو وُہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالَم میں
لاجرَم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

تیری اُلفت سے ہے معمُور مرا ہر ذرّہ
اپنے سینہ میں یہ اِک شہر بسایا ہم نے

(درثمین)

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری غلام احمد اعوان صاحب (سیالکوٹی) محلہ فیکٹری ایریا ربوہ بعمر 82 سال مورخہ 10۔ فروری 2000ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں وفات پاگئے۔ آپ مکرم چوہدری حمید احمد اعوان صاحب نگران حلقہ گلبرگ فیصل آباد، مکرم بشارت احمد اعوان صاحب (لندن) بشیر احمد صاحب اعوان (فرانس) محمد احمد صاحب اعوان (جرمنی) اور محمود احمد اعوان صاحب (فرانس) کے والد محترم تھے۔ آپ قادیان اور ربوہ کے قدیم رہائشی تھے۔ دکانداری کے پیشہ سے منسلک تھے۔ آپ بڑے غریب پرور ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 11۔ فروری 2000ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم سید عبدالحئی صاحب ناظر اشاعت نے دعا کرائی۔

احباب سے مرحوم کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم عبدالخالق صاحب صدر جماعت احمدیہ سچا سودا ضلع شیخوپورہ کی والدہ محترمہ امیر بیگم صاحبہ زوجہ حکیم سعد اللہ خاں صاحب 7۔ فروری 2000ء سچا سودا میں بعمر 79 سال وفات پاگئیں۔ موصوفہ 1/9 حصہ جائیداد کی موصیہ تھیں بیت مبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

احباب سے موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم سید داؤد احمد بخاری صاحب صدر سید انوالی غربی سیالکوٹ کے بڑے بھائی مکرم سید طارق بخاری صاحب ابن مکرم سید مسعود احمد صاحب بخاری (مرحوم) سابق صدر سید انوالی غربی سیالکوٹ۔ 5۔ فروری 2000ء بعمر 42 سال انتقال کر گئے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔

درخواست دعا

○ مکرم محمد سلطان خان صاحب کارکن دفتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی اہلیہ صاحبہ پیٹ میں رسولی ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں۔

○ مکرم قوی سلطان سندھو صاحب کو چھ ماہ قبل لاہور سے وہاڑی جاتے ہوئے ایک حادثہ میں سر میں چوٹ لگی تھی وہ مسلسل قوما کی حالت میں ہیں۔ موصوف بی اے کے طالب علم ہیں۔

○ مکرم منیر احمد خان صاحب ولد مکرم عبدالکریم خان صاحب گلشن اقبال کراچی کا بائی پاس آپریشن امریکہ میں متوقع ہے۔

○ مکرم فیروز الدین امرتسری صاحب پنشنر انسپکٹر تحریک جدید ربوہ کا نواسہ عبدالمقیت پسر عبدالحفیظ بعمر ساڑھے تین ماہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے۔

○ مکرم میاں محمد اظہر نسیم صاحب ابن مکرم میاں عبدالشکور صاحب محلہ نصیر آباد حلقہ عزیز کی ناک کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔

○ محترمہ بشریٰ فاروق صاحبہ اہلیہ مکرم فاروق احمد صاحب لاہور چھاؤنی کا گردے کا آپریشن نیویارک امریکہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ولید احمد صاحب ایڈیٹر اخبار احمدیہ برطانیہ اور عزیزہ امۃ الواسع صاحبہ کو 25۔ جنوری 2000ء کو بیٹے سے نوازا ہے جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت عزیز کا نام حماد احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مولانا عطاء الکریم شاہد صاحب مربی سلسلہ ربوہ کا نواسہ، خالد احمدیت حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کا پڑنواسہ اور مکرم لئیق احمد صاحب کھوکھر آف نیروبی کا پوتا ہے۔ نومولود کی بابرکت عمر، صحت مند خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعزاز

○ سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ لاہور کے تقریری مقابلہ میں عزیزہ فلزا فواد بنت مکرم فواد فاروق صاحب وحدت کالونی لاہور نے اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کے لئے یہ کامیابی بہت مبارک اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

اعلان داخلہ

○ لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (LUMS) نے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1- MBA

2- MS- کمپیوٹر سائنس

MBA کے لئے کم از کم بیچلرز ہونا لازمی ہے اور داخلہ سے قبل GMAT یا ادارہ کا ٹیسٹ کلیئر کرنا ضروری ہے۔

MS- کمپیوٹر سائنس کے لئے کم از کم تعلیمی قابلیت 16 سال کی تعلیم مکمل کی ہو۔ داخلہ سے قبل GRE یا ادارہ کا ٹیسٹ کلیئر کرنا ضروری ہے۔

داخلہ فارم وغیرہ ادارہ واقع بالمقابل سیکٹر "U" ڈیفنس سوسائٹی۔ لاہور سے دستیاب ہیں۔ MBA کے لئے آخری تاریخ یکم مارچ اور MS کے لئے 3۔ اپریل 2000ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت کا جنگی مشقوں کا اعلان

بھارت نے نئی جنگی مشقوں کا اعلان کر دیا ہے۔ ان مشقوں میں طیارے، ہیلی کاپٹر اور چھاتہ بردار بھی حصہ لیں گے۔ ریڈیو ماسکو نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ پاکستانی سرحد کے قریب صحرا میں جاری بھارتی جنگی مشقوں سے دونوں ملکوں میں کشیدگی بڑھ گئی۔ کنٹرول لائن پر فوجیں آمنے سامنے کھڑی ہیں۔ بھارت نے مزید دو بٹالین فوج مقبوضہ کشمیر میں بھیجنے کا فیصلہ کر لیا۔

ایٹمی تصادم کا خطرہ

بھارت کے معروف سیاسی تجزیہ نگاروں نے کہا ہے کہ اس وقت پاکستان اور بھارت میں جو کشیدگی جاری ہے وہ آخری حدوں پر پہنچ رہی ہے جس سے دونوں ملکوں کے درمیان ایٹمی تصادم کا خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔ ایک برس قبل اعلان لاہور میں طے پانے والے عہد و پیمان کارگل میں تار تار ہو گئے۔

دباؤ بڑھ رہا ہے نہیں جھکیں گے

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان سے مذاکرات کے لئے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ لیکن نہیں جھکیں گے۔ مذاکرات کا ایجنڈا صرف پاکستانی مقبوضہ کشمیر کی بھارت کو واپسی ہو سکتا ہے۔ جموں و کشمیر کے عوام ہمیشہ بھارت کے ساتھ رہے ہیں۔ پاکستان نے ہمارا دوستی کا ہاتھ جھٹک دیا ہے۔

مدھیہ پردیش میں 22 پولیس والے ہلاک

بھارتی صوبہ مدھیہ پردیش میں علیحدگی پسندوں نے حملے تیز کر دیئے۔ بارودی سرنگ پھٹنے سے 22 پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے۔ پولیس پارٹی نکسل باڑی باغی علیحدگی پسندوں کی تلاش میں جا رہی تھی کہ نارائن پور کے قریب بارودی سرنگ پھٹنے سے پولیس گاڑی کے پرخچے اڑ گئے۔ مرنے والوں میں ایک ایڈیشنل ایس پی بھی شامل ہیں۔ بہار میں شہری ہوا بازی کے وزیر شریا دیو کے ہیلی کاپٹر پر سیاسی مخالفین نے حملہ کر دیا۔ حملے سے کاک پٹ کو نقصان پہنچا۔

انگولا میں 117۔ فوجی ہلاک

انگولا میں باغیوں نے 117 فوجی اہلکاروں کو ہلاک کر دیا۔ یہ اہلکار کینزو کے علاقے میں باغیوں کے خلاف کارروائی کرنے نکلے تھے کہ باغیوں کے حملے کا شکار ہو گئے۔

روسی ہیلی کاپٹر تباہ

چیچن مجاہدین نے ایک روسی ہیلی کاپٹر مار گرایا جس سے 15۔ روسی فوجی ہلاک ہو گئے۔ جنوبی پہاڑوں میں چیچن ٹھکانوں پر روسی فوج نے حملے شروع کر دیئے ہیں۔ چیچنوں نے دشمن کے خلاف گوریلا جنگ شروع کر دی ہے۔

ایران میں اصلاح پسندوں کی زبردست کامیابی

ایران کے پارلیمانی انتخابات میں قدامت پسندوں کی تمام تر کوششوں کے باوجود صدر محمد خاتمی کے حامی اصلاح پسندوں نے 75 فیصد نشستیں حاصل کر لی ہیں۔ قدامت پسندوں کے مضبوط حلقوں میں بھی صدر کے حامیوں نے حیرت انگیز کامیابیاں حاصل کیں۔ اب تک وہ 126 سیٹیں جیت چکے ہیں جبکہ قدامت پسندوں کو صرف 34 نشستیں ملی ہیں۔ سابق صدر ہاشمی رفسنجانی کو شکست کا سامنا ہے۔

احمد موٹرز
157/13 فیروز پور روڈ۔ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے۔ مظفر محمود۔ فون آفس 32-7572031
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ
خان نیم پلیٹس
بہت کچھ جو آپ پرنٹ کرانا چاہیں
نیم پلیٹس
کلاک ڈائلز
سٹکرز
شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862
فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
کمپیوٹرائزڈ ڈیزائننگ سے پرنٹنگ جاب مکمل ہونے تک کی سہولت
جدید مشینری سے آراستہ۔ وقت کی بچت کمپیوٹرائزڈ اردو، انگلش، عربی، فارسی کمپوزنگ کی سہولت
سلور لنک پرنٹرز
اعلیٰ کوالٹی پرنٹرز
کتب، 4 کلر بروشرز، لیٹر پیڈ، وزیٹنگ کارڈز، بل بکس، انوائس فارم، میمورنڈم، شادی کارڈز، کیلنڈرز، ڈائریاں، آفس سٹیشنری وغیرہ کی پرنٹنگ مناسب ریٹ اور بہترین کوالٹی میں کروانے کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے صرف ایک فون پر ہمارا نمائندہ آپ کے پاس حاضر ہوگا۔
انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹرائزڈ کامرس ریلوے روڈ فون: 343
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور نزد واپڈا اسب ڈویژن آفس رائل پارک لاہور فون/فیکس: 92-42-6369887

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 22 فروری۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 8 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19 درجے سنٹی گریڈ
منگل 22 فروری۔ غروب آفتاب۔ 6-03
بدھ 23 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-19
بدھ 23 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-41

بھارتی سفارت کار پاکستان بدر

پاکستان نے بھارت کے تین سفارت کاروں کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دے کر ایک ہفتے کے اندر ملک چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔ گوپال چندرا رائے' آست برین داس' اور آرشنکر نرائن کو 27 فروری تک پاکستان سے چلے جانے کی ہدایت کی۔ تینوں سفارت کار اپنے سفارتی عہدوں کے منافی سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ ان سفارت کاروں کی نامناسب سرگرمیوں سے حکومت بھارت کو آگاہ کر دیا گیا۔ فرانس کی خبر رساں ایجنسی نے تبصرہ کیا ہے کہ سفارت کاروں کے اخراج سے دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

الفاظ کی جنگ عروج پر ہے

بی بی سی نے تبصرہ کیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان الفاظ کی جنگ نہ صرف عروج پر ہے بلکہ اس میں اضافہ ہو گیا ہے۔

لندن میں خفیہ جائیدادیں

لندن میں خفیہ جائیدادوں کا سراغ لگانے کے لئے نیب (احتساب بیورو) نے برٹش فراڈ سکواڈ اور نجی سراغرسانوں کی مدد حاصل کرلی ہے۔ نیب کے سربراہ نے لندن میں شریف فیملی کے بنک اکاؤنٹس کا کھوج لگانا شروع کر دیا ہے۔ یہ سکواڈ پاکستان کے کرپٹ سیاستدانوں اور افسروں کی جائیدادوں اور بنک اکاؤنٹس کا پتہ چلانے میں مدد دے گا۔

مسلم لیگ اور کلثوم نواز تو آپس میں طے کرلیں

بحالی جمہوریت کی تحریک چلانے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا کہ دیکھ رہے ہیں مسلم لیگ والے کب اور کیسے تحریک چلاتے ہیں۔ پہلے مسلم لیگ اور کلثوم نواز تو آپس میں طے کر لیں۔ پھر دیکھیں گے۔ دونوں جانب کے بیانات میں کھلا تضاد ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نیب کے چیئرمین اہم مشن پر بیرون ملک گئے ہوئے ہیں ٹارگٹ پورا کر کے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ چار ماہ میں ملک کو درست سمت میں گامزن کر دیا ہے۔

طیارہ کیس میں صفائی کے گواہ

طیارہ کیس میں صفائی میں 50 گواہ پیش کئے جائیں گے۔ ان میں بینظیر بھٹو بھی شامل ہوں گی۔ فہرست میں غنویٰ بھٹو' اسفند یار ولی' نسیم حسن شاہ' مجید نظامی اور مجیب الرحمان شامی کے علاوہ معروف علماء' وکلاء' ریٹائرڈ ججوں اور افسروں کے نام بھی شامل ہیں۔ ان افراد کو پیش کرنے کا نظریہ مارشل لاء ادوار میں ولی خان' بزنجو اور جام ساقی کیسوں سے لیا گیا ہے۔ نواز شریف نے فہرست کی منظوری دے دی ہے۔

حکومت رات بھر رابطہ کرتی رہی

سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس سعید الزمان صدیقی نے کہا ہے کہ 25 جنوری کو حکومت رات بھر مجھ سے رابطہ کرتی رہی۔ وزیر داخلہ بھی آئے۔ اور عبوری حکم کے تحت حلف لینے کا مشورہ دیا۔ میں نے انکار کر دیا۔ پھر چیف ایگزیکٹو نے فون پر اصرار کیا۔ انکار پر رہائش گاہ کو محاصرہ میں لے لیا گیا۔

صدر نواز شریف ہی رہیں گے

مسلم لیگ کی اعلیٰ قیادت نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر طیارہ سازش کیس میں نواز شریف کو سزا بھی ہو گئی تب بھی انہیں مسلم لیگ کے صدر کے عہدے پر باقی رکھا جائے گا۔

بسنت پر کروڑوں اڑا دیئے گئے

لاہور میں 20 فروری کو بسنت کا تہوار پورے جوش و خروش سے منایا گیا۔ اگرچہ ہلکی بارش نے کئی جگہ پر پتنگ بازوں کے رنگ میں بھنگ ڈالی لیکن پھر بھی لاہور کا آسمان پتنگوں سے ڈھکا رہا۔ مارکیٹوں اور ہوٹلوں میں خصوصی اہتمام کیا گیا۔ بعض علاقوں میں نوجوان لڑکیوں نے چھتوں پر رقص کئے۔ فائرنگ کے واقعات بھی ہوئے۔ مجسٹریٹوں نے موقع پر سزائیں سنائیں۔ اس دفعہ سرکاری سطح پر بسنت کی سرپرستی کی گئی۔ کور کمانڈر لاہور لیفٹیننٹ جنرل خالد مقبول نے افتتاح کیا۔ ریس کورس میں سرکاری سطح پر بسنت میلہ لگایا گیا۔ اندازاً 20 کروڑ روپے کی پتنگیں اور ڈور فروخت ہوئی۔ ایک پتنگ کی قیمت 5 سے 500 روپے تھی۔ ہوٹلوں نے کروڑوں روپے کے کاروبار کئے۔ پتنگوں کے باعث لاہور کے مختلف علاقوں میں سینکڑوں بار بجلی بند ہوئی۔ واپڈا نے بتایا کہ 1700 سے زائد مرتبہ ٹرپنگ ہوئی۔ ہوائی فائرنگ سے دو بچے اور ایک لڑکی جاں بحق ہو گئی۔ ایک بسنت میلے میں جرمنی فرانس وغیرہ کے سفارت کار بھی شریک ہوئے۔ پیپلز پارٹی نے لاہور میں تین مقامات پر بسنت میلہ لگایا۔

تلاشی لینے پر نواز شریف کا ہنگامہ

لانڈھی جیل میں اس وقت نواز شریف اور شہباز شریف نے ہنگامہ کر دیا جب جیل حکام نے ان کی تلاشی لینے کی کوشش کی۔ طیارہ کیس کی سماعت کے بعد ان کو جیل واپس لایا گیا تو انتظامیہ نے ان کے پاس موجود خطوط پڑھنے شروع کر دیئے۔ نواز شریف نے زبردست مزاحمت کی "چاہے مجھے مار لیں یا کچھ بھی کر لیں تلاشی نہیں دوں گا" شہباز شریف نے کہا تلاشی لینے والوں کی آنکھیں نکال دوں گا۔ جیل حکام نے ان کو جیل مینوئل کا حوالہ دیا۔ لیکن ملزمان سخت ناراضگی کا اظہار کرتے رہے۔

فوج کا کام سرحدوں کی حفاظت

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ فوج کا کام حکومت کرنا نہیں سرحدوں کی حفاظت کرنا ہے۔ سیاست میں آنے کا کوئی شوق نہیں۔ نواز شریف کو چھڑانے اور بچانے کے لئے گھر سے نکلی ہوں۔ اپنی جدوجہد جاری رکھوں گی۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کو زیادہ دیر تک عوام سے دور نہیں رکھا جا سکتا۔ عوام کے دلوں پر وہ آج بھی راج کرتے ہیں۔ مسلم لیگ کے کارکن آج خاموش رہے تو تاریخ انہیں معاف نہیں کرے گی۔

پانچ لاکھ کے نادہندگان کی گرفتاری

دو سے 5 سال تک کے پانچ لاکھ کے نادہندگان کی گرفتاری کا حکم دے دیا گیا ہے۔ آرمی مانیٹرنگ سیل نے زرعی ترقیاتی بنک اور محکمہ مال سے نادہندگان کی فہرستیں طلب کر لیں اور گرفتاری کے لئے فری ہینڈ دے دیا۔

سابق میئر فیصل آباد نے گرفتاری دے دی

فیصل آباد کے سابق میئر عامر شیر علی نے خود کو قانون کے حوالے کر دیا ہے۔ نئے آرڈی نینس کے تحت عامر شیر علی کو 90 دن زیر حراست رکھا جائے گا۔ اور بعد میں ان پر عائد کردہ الزامات اور گرفتاری کی وجہ سے آگاہ کیا جائے گا۔ عامر شیر علی نے کہا کہ ان پر عائد کردہ الزامات جھوٹے ہیں۔

مشن بہت مشکل ہے

وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ عوام سے غیر قانونی ہتھیار واپس لینا بہت مشکل مشن ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ عوام غیر قانونی ہتھیار رضاکارانہ طور پر حکومت کے حوالے کر دیں۔ ایسے ہتھیار رکھنے والوں کو موقع دیا جائے گا کہ وہ ہتھیار حکومت کو فروخت کر دیں۔ بلوچستان اور سرحد کے لوگوں کو مذاکرات کے ذریعے قائل کروں گا۔ طالبان ہتھیار ختم کر سکتے ہیں تو ہم کیوں نہیں کر سکتے۔

بلڈ پریشر
دور حاضرہ کی پریشان کن مرض کا بفضلہ تعالیٰ انتہائی تسلی بخش علاج۔ ہائی بلڈ پریشر ہو یا لو بلڈ پریشر۔ ہائی B.P. سے پیدا شدہ عوارض کے موثر علاج کیلئے رابطہ فرمایئے۔
اوقات مشورہ 5 تا 7:30 بجے شام
محمود ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک۔ اقصیٰ چوک ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت - عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کیلئے
انجینئرز پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون 04524-610
پروپرائٹر: ابو بشیر الحق اینڈ سنز

ہماری ہاں کوکنگ رینج' روم ہیٹر' گیزر' ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں۔ نیز ریفریجریٹر کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
الفضل الیکٹرونکس
کالج روڈ نزد اکبر چوک - ٹاؤن شپ لاہور
فون آفس 042-5114822, 5118096

گرتے بال' گنجا پن! بالچر
Amica Hair Oil Rs. 40/- سر کی خشکی' سکری کو دور کر کے بالوں کو صحت مند گھنے اور لمبے کرتا ہے۔ گنجا پن اور بالچر کے لئے مفید ترین ہے
Alopecia Cure Rs. 25/- بالچر' سر' داڑھی یا مونچھوں کے بالوں میں خلا کیلئے مفید کیپسولز
Dandruff Cure Rs. 25/- خشکی' بالوں میں سکری کیلئے مفید کیپسولز
Falling Hair Course Rs. 65/- گرتے بالوں' گنجا پن' پتلے بالوں کو مضبوط گھنے اور لمبا کرنے کا کورس
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل۔ ربوہ
فون کلینک 771-419
ہیڈ آفس 213156
سیلز 211283

CPL No. 61